



سوال

(459) اپنی لڑکی سے زنا کرنے کی سزا !

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بوجہ غلبہ شہوت اپنی لڑکی سے زنا کر بیٹھا بلکہ متعدد بار کیا بعد تو بہ کی اور غلبہ خوف کی وجہ رو یا بھی اور متعدد بار رو یا جب بھی اسے یوم آخرت کا نقشہ یاد آتا ہے۔ کافی حد تک اس کی طبیعت پریشان ہوتی ہے۔ بایں صورت کیا اس کی بیوی اس کے لیے حلال ہے اور ازدواجی تعلقات جو اب تک اپنی بیوی سے رکھے ہوئے ہے حلال و جائز ہے یا نہیں ہے جبکہ اس نے عقد ثانی کی ہر ممکن کوشش کی ہے لیکن ناکام رہا براہ کرم صورت مسئولہ کا حکم قرآن و حدیث سے مدلل و مفصل ارشاد فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ جانتے ہیں کہ محض زانی کی حد و سزا اسلام میں زعم ہے اور یہ بھی جانتے ہیں کہ آدمی نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ابو بردہ بن نیاز رضی اللہ عنہ کو اس کا سر قلم کرنے کے لیے روانہ فرما دیا۔

غور فرمائیں محرمات کے ساتھ صرف نکاح کی سزا سر قلم کرنا ہے تو ان کے ساتھ زنا کی سزا اس سے کم تو نہیں ہو سکتی ہے پھر زنا بھی متعدد بار اور تو بہ کا بھی یہ حال کہ اس کے بعد بھی پیلے کی سی چال اگر وہ پیلے جرم کی اسلامی سزا بذریعہ عدالت سلپنے پر لاگو کروا لے تو پھر آپ کا سوال وارد نہیں ہوتا کیونکہ جب وہ خود ہی زعم قتل کر دیا گیا تو اس کے اپنی بیوی کے ساتھ ازدواجی تعلقات والا مسئلہ کافر ہو گیا۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج 1 ص 322

محدث فتویٰ